12597 - روزے دار کا تھوک اوربلغم نگلنا

سوال

کیا رمضان میں تھوک نگلنا روزہ توڑ دیتا ہے کہ نہیں ؟ کیونکہ مجھے بہت زیادہ تھوک آتی ہے اورخاص کر قرآن کی تلاوت کرتے وقت اورمسجد میں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

روزے دارکا اپنی تھوک نگلنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا چاہیے وہ زیادہ اورمسلسل ہی ہو مسجدمیں یا مسجدکے علاوہ کسی بھی جگہ پر ، لیکن جب غلیظ قسم کی بغلم ہو مثلا کھنگھار تواسے نہیں نگلنا چاہیے ، بلکہ اگر مسجد میں ہوں توٹشوپیپر میں تھوکنا چاہیے ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ، اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اوران کےصحابہ پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للحبوث العلمیۃ والافتاء (10 / 270) ۔

اگریہ کہا جائے کہ :

کیا جان بوجھ کربلغم اورکھنگھار نگلنا جائز ہے ؟

تواس کا جواب ہے کہ :

روزے داراورعام شخص کے لیے بھی کھنگھار اورغلیظ قسم کی بلغم نگلنا صحیح نہیں کیونکہ یہ گندگی ہے اوراس میں کئي قسم کے امراض پائے جاتےہیں جوکہ بدن سے نکلی ہے ۔

لیکن اگر روزے دار نے اسے نگل لیا تواس کاروزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ یہ منہ سے باہر نہیں نکلی ، اورپھر اس کا نگلنا کھانا پینا شمار نہیں ہوتا ، اس لیے اگر منہ میں آجانے کےبعد بھی اسے وہ نگل لے توروزہ نہیں ٹوٹے گا ۔ انتھی ۔

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کی کلام ختم ہوئی ۔

ديكهيس : الشرح الممتع (6 / 428) .

والله اعلم .